سوال

زنا کے بغیر حرام تعلقات کے بعد شادی کرنا

جواب

الحمد للہ.

ں :

سے باہر کسی مرد و عورت کا آپس میں تعلق قائم کرنے کو اصطلاح میں غیر شرعی حرام تعلقات کے نام کا اطلاق ہوتا ہے، چاہے یہ تعلقات کسی بھی درجہ اور حد تک قائم ہوں، اور چاہے زنا جیسے غلط کام تک پہنچیں جو سب سے قبیح اور گندے تعلقات ہیں، بلکہ سب سے قبیح گناہ شمار ہوتا ہے اور آدمی کے دین وا

پھر یہ تعلقات اس سے کم صرف بوس و کنار اور ایک دوسرے کو دیکھنے اور چھونے تک محدود ہوں تو بھی حرام ہیں بلکہ یہ بھی عام مفہوم میں زنا شمار ہوتے ہیں جو فحش کام زنا تک لے جانے کا سبب اور ذریعہ بنتے ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (27259) اور (23349) اور (9465) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

م :

مرد و عورت کے مابین حرام تعلقات کے بعد شادی ہو تو یہ درج ذیل امور سے خالی نہیں ہوگی :

1 یا تو یہ شادی زنا کے بعد ہوئی ہوگی، تو اس حالت میں مرد و عورت کا زنا جیسے عظیم جرم سے توبہ کیے بغیر شادی کرنا صحیح نہیں، اگر تو دونوں نے توبہ کی مکمل شروط کے ساتھ توبہ کر لی ہے، اور پھر استبراء رحم بھی ہوا ہے یعنی حمل نہ ہونے کا یقین کر لیا گیا ہے تو پھر شادی صحیح ہوگی.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

رت سے یا مشرک عورت سے ہی شادی کرتا ہے، اور زانی عورت زانی یا مشرک مرد سے ہی شادی کرتی ہے، اور یہ مومنوں پر حرام کی گئی النھد (3).

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (85335) اور (11195) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

حرام تعلقات کے بعد کی گئی ہو لیکن یہ تعلقات زنا تک نہ پہنچے ہوں، یعنی بوس و کنار اور ایک دوسرے کو چھونے تک محدود ہوں تو اس حالت میں شادی صحیح ہوگی؛ کیونکہ ایسے حرام تعلقات قائم کرنے والے پر زنا کرنا صادق نہیں آئیگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (106288) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

148528